



سوال

روزوں کی زیادہ سے زیادہ تعداد

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں قطر میں رہتا ہوں اور رمضان میں پاکستان آؤں گا۔ ان شاء اللہ۔ قطر میں روزہ ایک دن پہلے ہوتا ہے اور عید بھی۔ اور پاکستان آتے ہوئے ایک روزہ رستے میں کم ہو جائے گا۔ پھر بھی پاکستان پہنچ کر روزے ۲۹ یا ۳۰ ہی ہونگے۔ مطلب چاند کے مطابق۔ اب اگر میرے کل روزے ۳۰ ہو جائیں (ایک ہجھوڑ کر بھی) تو کیا مجھے ہجھوڑا ہو اور روزہ (۳۱ واں) بھی رکھنا پڑے گا۔؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلوة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

رمضان سمیت ہر عربی مہینے کے دنوں کی کم از کم تعداد 29 اور زیادہ سے زیادہ تعداد 30 ہوتی ہے، اس اعتبار سے اگر آپ کے تیس روزے مکمل ہو جائیں تو آپ کے لئے اکتیسواں روزہ رکھنا ضروری نہیں ہے، اور اگر آپ رکھ لیتے ہیں تو وہ آپ کا نفلی ہو جائے گا۔ نبی کریم نے فرمایا:

«الشتر تیغ وعشرون نیکاً، فلا تصوموا حتی تزود، فان غم علیکم فاکملوا اللہة ثلاثین»

مہینہ اکتیس دنوں کا ہوتا ہے، پس تم چاند کو دیکھے بغیر روزہ نہ رکھو، اگر تم پر بادل ہوں تو تیس دن مکمل کرو۔

حدامہ عنہی واللہ اعلم بالصواب

فتویٰ کیٹی

محدث فتویٰ